

# تجلیات شیخ منور علی بغدادی

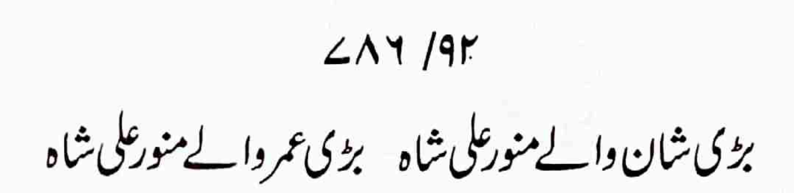
(ثم الہ آبادی علیہ رحمتہ الھادی)

مصنّف

خلیفۂ حضور مفتی اعظم ہند

حضرت مولانا الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب قادری

ہدایت نگر، کچہری روڈ، پیلی بھیت شریف (یوپی)



۷۸۶/۹۲

بڑی شان والے منور علی شاہ بڑی عمر والے منور علی شاہ

# تجلیات شیخ منور علی بغدادی

## (ثم الہٰ آبادی علیہ رحمتہ الھادی)

مصنّف

خلیفۂ حضور مفتی اعظم ہند پیکر زہد وتقویٰ

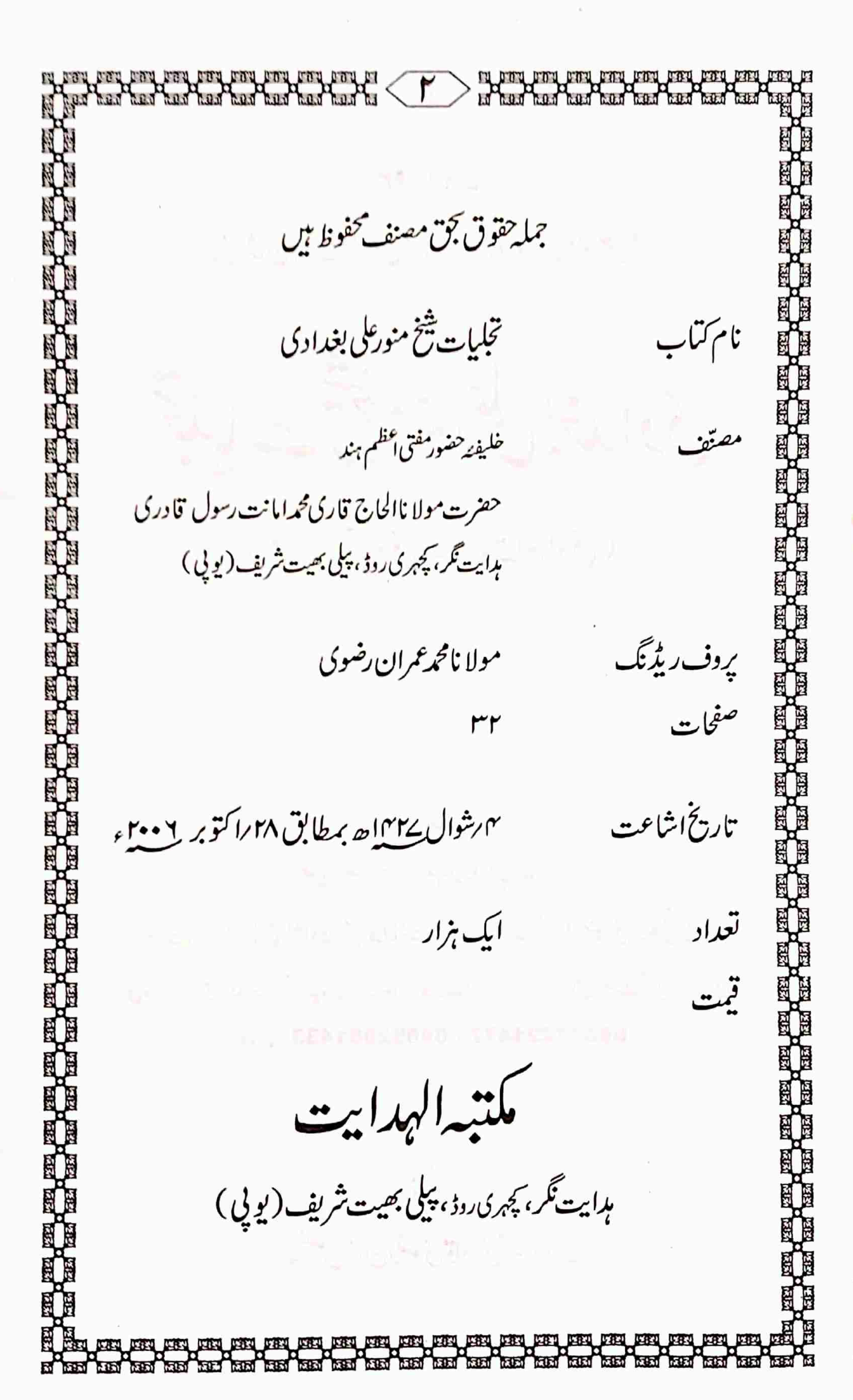
حضرت مولانا الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب نوری منوری برکاتی رضوی

بانی وسربراہ اعلیٰ الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر، کچہری روڈ، پیلی بھیت شریف (یوپی)

موبائل 09837221477 / 09892981433

ناشر

محمد فضل خان رضوی قادری ممبرا کوسہ



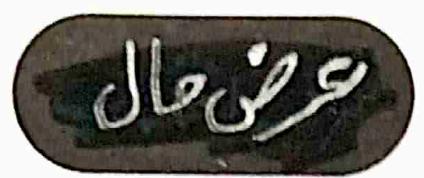





| | |
|---|---|
| نام کتاب | تجلیات شیخ منور علی بغدادی |
| مصنّف | خلیفۂ حضور مفتی اعظم ہند<br>حضرت مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول قادری<br>ہدایت نگر، کچہری روڈ، پیلی بھیت شریف (یوپی) |
| پروف ریڈنگ | مولانا محمد عمران رضوی |
| صفحات | ۳۲ |
| تاریخ اشاعت | ۴؍شوال ۱۴۲۷ھ بمطابق ۲۸؍اکتوبر ۲۰۰۶ء |
| تعداد | ایک ہزار |
| قیمت | |

# مکتبہ الہدایت

ہدایت نگر، کچہری روڈ، پیلی بھیت شریف (یوپی)



# عرض حال

محب گرامی محمد حنیف صاحب وقاری برکت اللہ صاحب وحافظ نعمت اللہ صاحب وصداقت علی صاحب خانقاہِ منوریہ ہمت گنج الہ آباد نے امسال عرسِ منوری میں فقیر کو مدعو فرمایا۔ شرکت کی سعادت حاصل ہوئی۔ مظہرِ غوثِ اعظم حضرت شیخ منور علی شاہ بغدادی ثم الہ آبادی قدس سرہٗ کی سوانح لکھنے کے متعلق فرمایا تھا۔ یکا یک بمبئی کا سفر کرنا پڑا۔ ٹرین میں فقیر نے چند صفحات لکھے بعدہ بمبئی میں حافظ قاری محمد عاشق رضا وشرافت علی نوری اور محبّ فتح محمد صاحب کے اصرار پر تجلیاتِ شیخ منور علی شاہ کی بڑی عجلت میں تکمیل ہوئی کہ ۲۲ ستمبر ۲۰۰۶ء جمعہ مبارکہ کو بمبئی سے بذریعہ ہوائی جہاز مدینہ طیبہ کے لئے روانگی تھی۔ اس سفر میں محبی حاجی محمد طیب علی رضوی فقیر کے ہمراہ تھے۔ محبی خالد نوری کو تجلیاتِ شیخ منور علی شاہ کا کام سپرد کیا کہ اس کو صاف لکھ کر کتابت وطباعت کا کام اچھی طرح کر دینا۔ تاکہ مدینہ منورہ سے واپسی پر تجلیاتِ شیخ منور علی شاہ چھپ کر مل جائے کہ ۲۸ اکتوبر ۲۰۰۶ء کو عالمی مفتیٔ اعظم ہند کانفرنس وجشنِ دستارِ فضیلت پر اس کتاب کا اجراء کیا جا سکے۔ مولائے کریم اگر کہیں کوئی غلطی اس کتاب کے لکھنے میں ہو گئی ہو تو اولیائے کرام رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین کے صدقے طفیل میں معاف فرمائے (آمین)

فقیر محمد امانت رسول غفرلہٗ




سرچشمۂ ہدایت الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر پیلی بھیت شریف کے سالانہ جشنِ دستارِ فضیلت وعرس اعلیحضرت وعالمی مفتئ اعظم ہند کانفرنس وجشنِ استقبالیہ فاضل جامع ازہر مصر علامہ مولانا مفتی محمد کرامت رسول نوری پیلی بھیتی ۔ بتاریخ ۲۸ اکتوبر ۲۰۰۶ء ۴ شوال مکرم ۱۴۲۷ھ

## صد سالہ جشنِ ولادت حضرت الحاج محمد ہدایت رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ

کے مبارک ومسعود موقع پر قطبِ عالم مظہرِ غوثِ اعظم حضرت سیدنا شیخ منور علی شاہ بغدادی ثم الہ آبادی قدس سرہٗ کی مختصر سوانح حیات بنام

## تجلیات شیخ منور علی بغدادی ثم الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ

کا بزرگوں کے ہاتھوں سے اجرا کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اور تمام قادری منوری متوسلین ومعتقدین ومحبین ومنسلکین کی خدمات میں یہ قادری منوری تحفہ پیش کرتے ہوئے بڑا فخر محسوس کر رہے ہیں۔ اور متمنی ہیں کہ ہماری اس حقیر پیش کش کو بارگاہِ منوری قادری میں مقبولیت کا شرف حاصل ہو۔ امین۔

نوٹ:۔ راقم الحروف فقیر قادری ابوشامول محمد امانت رسول غفرلہٗ کے والدِ ماجد شمس الفیوض (۱۳۲۷) حضرت الحاج محمد ہدایت رسول صاحب علیہ الرحمہ کی تاریخِ ولادت ۱۲ شوال ۱۳۲۷ھ ہے۔ دارالعلوم مدینۃ الاسلام کے سالانہ جشن کی تاریخ ۲۸؍ اکتوبر ۴ شوال ۱۴۲۷ھ ہے۔ تو والدِ ماجد علیہ الرحمہ کا امسال صد سالہ جشنِ ولادت ہوگا۔

نوٹ:۔ دارالعلوم مدینۃ الاسلام کے جشن وغیرہ کی تاریخ ۲۸؍ اکتوبر مقرر ہے کہ شمسی حساب سے اعلیحضرت سرکار قدس سرہٗ کی ۲۸؍ اکتوبر ہی تاریخِ وصال ہے۔

فقیر محمد امانت رسول قادری منوری برکاتی رضوی مصطفوی غفرلہٗ

# بہت مشہور ہے پڑھ لو قصیدہ غوث اعظم کا

کرو اللہ کا ذکر اور نبی کا غوث اعظم کا
پڑھو اے سنیو مل کر وظیفہ غوث اعظم کا

علی ابن ابی طالب ہے باباغوث اعظم کا
محمد مصطفےٰ لاریب ناناغوث اعظم کا

کیا کر تے ہیں جن و انس چرچاغوث اعظم کا
سنا کرتے ہیں حضرت خضر جلسہ غوث اعظم کا

بھلا کیا کوئی جانے سر ہے کیسا غوث اعظم کا
ولی رکھتے ہیں اپنے سر پر تلوا غوث اعظم کا

تھی ہجری چار سو ستر یکم رمضان ذیشان تھی
ہوا تھا جس گھڑی دنیا میں آنا غوث اعظم کا

کرامت غوث نے آتے ہی دنیامیں یہ دکھلائی
تھا اس دم شیرخواری میں بھی روزہ غوث اعظم کا

سقانی الحب کاساتی الوصال جس کامطلع ہے
بہت مشہور ہے پڑھ لو قصیدہ غوث اعظم کا

علی بن ہیتی کو سوتے میں رویت ہوگئی شہ کی
ہوا تھا منعقد جس وقت جلسہ غوث اعظم کا

بیاں کر تے تھے غوث پاک ممبر سے اتر آئے
زیارت جاگتے میں کی یہ رتبہ غوث اعظم کا

امام احمد تو اپنی قبر سے باہر نکل آئے
مصافحہ بھی کیادیکھو یہ رتبہ غوث اعظم کا

سعید احمد کی لڑکی کو رہائی مل گئی جن سے
وظیفہ جب انھوں نے پڑھ لیا یا غوث اعظم کا

پریشاں تھی بہت اک جن سے عورت جن ہواغائب
پڑھا جب کان میں اسکے وظیفہ غوث اعظم کا

صداقت پر ہوئے تھے ساٹھ رہزن تائب وبیعت
بجا بچپن ہی سے عالم میں ڈنکا غوث اعظم کا

مخالف کیا کرے میرا مرے ہاتھوں میں ہے دامن
شہِ مفتیِٔ اعظم کا رضا کا غوث اعظم کا

کہا تھا شیرِ سنت اعلحضرت نے ہدایت کو
تھا ان کی پشت پر نورانی پنجہ غوث اعظم کا

لیا خواجہ معین الدین چشتی سنجری نے بھی
قدم آنکھوں پہ سر گردن پہ آقاغوث اعظم کا

عزیزو جس گھڑی مجھ کو اتارو قبر کے اندر
تو میری قبر میں رکھ دینا شجرہ غوث اعظم کا

امانت ہاتھ پر بیعت ہوا مفتی اعظم کے
تو فضل حق سے دامن ہاتھ آیا غوث اعظم کا

خلافت مل گئی چودہ سلاسل کی امانت کو
شہ مفتی اعظم سے یہ صدقہ غوث اعظم کا

امانت قادری برکاتی رضوی کی تمنا ہے
طفیل اعلحضرت پائے صدقہ غوث اعظم کا

# بڑی عمر والے منور علی شاہ

بڑی شان والے منور علی شاہ
بڑی عمر والے منور علی شاہ

نبی و علی کے منور علی شاہ
کرادو نظارے منور علی شاہ

وہ شہزادۂ مصطفیٰ غوثِ اعظم
ہیں مرشد تمہارے منور علی شاہ

شہنشاہِ بغداد غوث الوریٰ کے
چہیتے دلار ے منور علی شاہ

کرایا وضو غوثِ اعظم کو برسوں
یہ رتبے تمہارے منور علی شاہ

سناسات سوسال کی عمر پائی
ولایت کے تارے منور علی شاہ

خلیفہ ہوئے غوث کے شاہ دولھا
خلیفہ انہیں کے منور علی شاہ

ہیں نبوی فلک کے قمر غوثِ اعظم
اسی کے ستارے منور علی شاہ

ہے مخصوص فیضانِ بغداد تم پر
نبی کے دلارے منور علی شاہ

شہنشاہ کلیر کے آقائے نعمت
بڑی عمر والے منور علی شاہ

اسی وقت مشکل ہو آسان اس کی
جوتم کو پکارے منور علی شاہ

الہ آباد کو کہتے بغداد ثانی
مجاہد ہمارے منور علی شاہ

کہے جکو دنیا رئیس اڑیسہ
وہ ہیں تیرے پیارے منور علی شاہ

ترے قادری سلسلے کو امانت
مدینے سے پائے منور علی شاہ

مشائخ ہوئے سات غوث الوریٰ تک
خلافت سے پائے منور علی شاہ

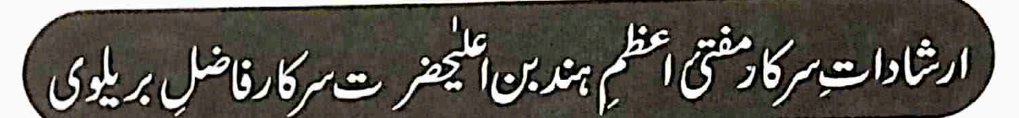
ترا سلسلہ سات پیروں سے حاصل
ہوا مجھ کو پیارے منور علی شاہ

چھٹے آپ ہیں آٹھویں غوث اعظم
معمر یہ والے منور علی شاہ

علاوہ ازیں غوث تک جائیں تیئس
مشائخ وسیلے منور علی شاہ

ہے دشمن علی کا نبی کا خدا کا
جوتم کو نہ مانے منور علی شاہ

دعا ہے امانت کی یارب بنادے
مجھے خاکپائے منور علی شاہ




بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّ عَلَیْہِ وَسَلَّماً نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّ عَلَیْہِ وَسَلَّماً

فقیر قادری سگِ منوری گدائے برکاتی رضوی ابوشامول محمد امانت رسول غفرلہٗ، مولیٰ الرسول کے مرشد بیعت وخلافت شہزادۂ اعلیٰحضرت ثانی اعلیٰحضرت سراپا اعلیٰحضرت تاجدار اہل سنت مجدد ابن مجدّد اعظم پندرہویں صدی کے مجدد اعظم مظہر امام اعظم جانشین غوث وخواجہ امام العلماء قطبِ زمانہ محی الدین جیلانی محمد ابوالبرکات علامہ شیخ مصطفےٰ رضا نوری مفتیِ اعظم ہند قدس سرہٗ نے فرمایا فقیر کے والد ماجد اعلیٰحضرت سرکار فاضلِ بریلوی اور فقیر کے پیر ومرشد سرکارِ مارہرہ حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری میاں صاحب قدس سرہٗ نے فقیر مصطفےٰ رضا قادری غفرلہٗ کو جو جو خلافتیں اجازتیں عطا فرمائیں وہ کل اجازتیں خلافتیں فقیر آپ مسمیٰ بنام قاری محمد امانت رسول قادری پیلی بھیتی کو دیتا ہے نیز سلسلۂ قادریہ منوریہ معمریہ کی مخصوص خلافت واجازت بھی دیتا ہے یہ سلسلۂ منوریہ معمریہ قریب ترین سلاسلِ عالیہ ہے اس لیئے کہ خلیفۂ غوثِ اعظم حضرت شیخ سید کبیر الدین عرف شاہ دولھا علیہ الرحمہ نے پانچ سو سال یا اس سے زیادہ عمر پائی اور ان کے خلیفہ فیض یافتۂ غوث اعظم حضرت شیخ منور علی شاہ بغدادی ثمّ الہ آبادی علیہ الرحمہ نے سات سو سال یا اس سے زیادہ عمر پائی۔

## سرکار غوث اعظم کا ارشاد مبارک

غوث الاغواث قطب الاقطاب شہنشاہِ بغداد سید الافراد امام الاولیاء محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی حضرت سیدنا مولٰینا ابو محمد محی الدین جیلانی شیخ عبدالقادر حسنی حسینی جیلی بغدادی حضور پرنور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مرید وخلیفۂ اجل سید شاہ کبیرالدین عرف شاہ دولھا سے فرمایا

## مجھ سے تو تجھ سے منور علی

### نام مبارک

خلیفۂ غوث اعظم قطب الاسرار حضرت شیخ سید کبیرالدین عرف شاہ دولھا قدس ولد حضرت شاہ سید سعید موسیٰ حنبلی قدس سرہٗ




حضرت شاہ دولھا قدس سرہٗ ۲۲ برس کی عمر میں بعد نمازِ مغرب ۱۹ رجب ۵۲۱ھ ہجریہ مبارکہ جمعرات کو حضور پرنور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دستِ پاک پر بیعت ہو کر سلسلۂ قادریہ میں داخل ہوئے۔

# خلافت واجازت

۵۴۸ھ ہجریہ مبارکہ ۹ ذی قعدہ پیر شریف بوقت عصر ستائیس برس کے بعد انچاس سال کی عمر میں سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت شاہ دولھا حضرت علیہ الرحمہ کو اپنی اجازت وخلافت سے نوازا۔ اور امیر المومنین حضرت سیدنا مولٰینا شیر خدا مشکل کشا مولا علی مرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ کلاہ مبارکہ جو آپ کو مشائخِ کرام سے عطا ہوئی تھی۔ اپنے ہاتھوں سے حضرت شاہ دولھا کے سر پر رکھ دی اور اپنا سبز عمامہ شریف سر پر باندھ کر خرقۂ غوثیہ شریف پہنایا اور ''قطب الاسرار'' کا خطاب بھی بخشا اور تمام اسنادِ خلافت اہل مجلس کو سنا کر سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت شاہ دولھا قدس سرہٗ کو مرحمت فرمائیں۔

(حقیقت گلزار صابری)

اور حضرت منور علی شاہ علیہ الرحمہ کو آپ کے سپرد کر دیا۔ اور حضرت شاہ عبدالغفور ابدالِ وقت علیہ الرحمہ کو خدمت میں مامور فرما دیا۔ اور حضرت شاہ دولھا قدس سرہٗ سے حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ''مجھ سے تو اور تجھ سے منور علی''

## ”مجھ سے تو اور تجھ سے منور علی“

یہ فرما کر سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر عجیب کیفیت طاری ہوگئی اور زبان حق فرمان پر یہ اشعار جاری ہو گئے۔

اَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيْبِ وَحْدِیْ     يُصَرِّ فِنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ
وَكُلُّ وَلِيِّ لَهُ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ     عَلٰی قَدَمِ النَّبِیْ بَدْرِالْكَمَالِ
مُرِيدِیْ لَاتَخَفْ وَاشِ فَاِنِّیْ     عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

## برسوں کی ڈوبی کشتی نکالی

مُرشدِ برحق عاشقِ موجودِ مطلق قطبِ عالم نائبِ غوثِ اعظم شہزادۂ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی حضور مفتیٔ اعظم ہند قبلہ علیہ الرحمہ منقبت غوثیہ میں فرماتے ہیں۔

جو ڈوبی تھی کشتی وہ دم میں نکالی     تمہیں ایسی قدرت ملی غوث اعظم
فِدا تم پہ ہو جائے نوری یہ مضطر     یہ ہے اس کی خواہش دلی غوثِ اعظم

پیرِ پیراں میرِ میراں تاجدارِ جیلاں فخرِ زمین وزماں امام الاولیاء شہنشاہِ بغدادِ مُعلّٰی سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ دریائے دجلہ کی جانب ذکر وفکرِ حق میں سیر کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ دیکھا ایک ضعیفہ منہ پر چادر

ڈالے ہوئے زارو قطار رورہی ہے ۔آپ نے دریافت فرمایا اس ضعیفہ کے رونے کا سبب کیا ہے بتایا گیا اس بوڑھی کے اکلوتے لڑکے کی بارات دریائے دجلہ کے اس پار گئی تھی واپسی میں پوری بارات مع دولھا دلہن کشتی سمیت دریا میں ڈوب گئی اور بارات کو ڈوبے ہوئے تقریباً بارہ برس ہورہے ہیں ۔ یہ ضعیفہ بارہ سال سے جب جب پانی لینے کے لئے دریا پر آتی ہے تو دریا کے جس کنارے پر بارات ڈوبی ہے اس کو دیکھ کر گریہ وزاری کرتی ہے اور کچھ دیر بعد واپس چلی جاتی ہے ۔حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس ضعیفہ کو بلاکر تسلّی دی اورخود سربسجود ہوکر دعا میں مصروف ہوگئے ۔ اور یوں عرض کرنے لگے پروردگار عالم مجدہٗ اس ضعیفہ کے لڑکے کی بارات کو ''امرکن'' سے نئی زندگی عطا فرما کر واپس فرمادے ۔ ادائے محبوبی کے ساتھ سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تین بار یہ دعا فرمائی ۔ تیسری مرتبہ سرکارِ بغداد کی دعا پوری ہوئی تھی کہ پوری بارات مع سازو سامان کے دریا کے کنارے آگئی ضعیفہ ہی نہیں بلکہ اہل دنیا کی حیرت وخوشی کی انتہا نہ رہی ۔ سرکار بغداد کی بے مثال کرامت ظاہر ہوئی ۔

؟ ؟؟ ؟ ؟ ؟؟ ؟ ؟ ؟؟؟؟ ؟ ؟؟ ؟ ؟ ؟؟ ؟ ؟ ؟؟ ؟ ؟؟ ؟ ؟ ؟؟؟؟ ؟ ؟؟ ؟

ـ یہ پوری منقبت خلیفۂ حضور مفتیِ اعظم ہند مولانا الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب قادری مدظلہ، کے نعتیہ دیوان بہار بخشش حصہ اول میں ملاحظہ فرمائیں۔

## دریائی دولھا حضرت شاہ دولھا

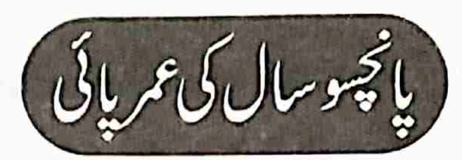
ینبوع الغیب شرح فتوح الغیب میں حضرت شاہ عطا محمد صاحب حنفی قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں کہ سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کرامت سے زندہ ہونے والے اس دولھا کا نام کبیرالدین شاہ دولھا ہے۔ سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں خلیفہ بنایا اور مرتبۂ قطبیت پر فائز فرمایا ہے۔ ان کی عمر شریف پانچ سو یا چھ سو برس ہوئی ہے:

## روضہ شریف شہر گجرات پاکستان میں

مزید تحریر فرماتے ہیں کہ میرا قیام پاکستان کے شہر گجرات میں ہے ہمارے اس شہر گجرات میں حضرت سید کبیرالدین شاہ دولھا کا روضہ شریف ہے۔

## بشارت وزیارت

مزید تحریر فرماتے ہیں ایک رات شاہ دولھا قدس سرہٗ نے مجھے خواب میں اپنی زیارت سے مشرف فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ میں بھی قطب زماں تھا۔ پھر ایک رات زیارت سے مشرف فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ میں وہ لڑکا ہوں کہ جس کی ڈوبی ہوئی بارات کو بارہ برس کے بعد سرکار غوثِ اعظم نے دریا سے زندہ وسلامت باہر نکالا ہے تم بے دھڑک اس واقعہ کو لوگوں میں بیان کرو۔ (تذکرہ حضرت منور علی)




خلیفۂ غوث اعظم حضرت شاہ دولہا علیہ الرحمہ کو دریائی دولھا کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے باختلافِ روایت حضرت شاہ دولھا کی عمر پانچسو سال یا چھ سو سال ہوئی ہے۔

## سفینۂ غوث اعظم

بغداد شریف سے تیس میل کے فاصلے پر ایک بستی ہے جس کا نام ''زیارتِ سفینہ'' ہے بغداد شریف سے بستی زیارتِ سفینہ کے لئے عام طور پر لاریاں چلتی ہیں۔اور ہر لاری والا یہ آواز دیتا رہتا ہے ''سفینۂ غوث اعظم'' یہ سفینۂ مبارکہ ایک جنگلہ میں رکھا ہوا ہے۔اوپر سے ٹین کا چھپر ہے۔وہاں خدّام بڑے ادب سے بیان کرتے ہیں کہ یہ وہی سفینہ ہے کہ جو خدا کے حکم سے بارہ سال کے بعد سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے باہر نکالا ہے۔ (تذکرہ حضرت منور علی)

بارہ برس کی ڈوبی ہوئی ناؤ دی نکال　　　غوث الوریٰ کی دیکھو کرامت یہ بے مثال

مندرجہ بالا واقعہ کو حضرت ظاہر شاہ قادری نے اپنی تالیف غوث کائنات میں مندرجہ ذیل کتابوں کے حوالے سے نقل کیا ہے۔تفسیر نعیمی ،مناقب غوثیہ، کرامت غوثیہ، بڑھیا کا بیڑا ، دوۃ الارانی ردۃ القادیانی ،کرامت غوث الاعظم ،غوث الاعظم اقتباس الانوار، ینبوع الغیب۔(شرح فتوح الغیب)

## شیخ الشیوخ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیدنا جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شجرۂ طریقت میں حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چھٹے پیر ہیں۔ شجرہ اس طرح ہے۔

(۱) حضور غوث الثقلین سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی بغدادی قدس سرہٗ

(۲) آپ کے پیر حضرت شیخ ابوسعید مخزومی قدس سرہٗ

(۳) آپ کے پیر حضرت شیخ ابوالحسن ھکاری قدس سرہٗ

(۴) آپ کے پیر حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی قدس سرہٗ

(۵) آپ کے پیر حضرت شیخ عبدالواحد تیمیمی قدس سرہٗ

(۶) آپ کے پیر حضرت شیخ شبلی قدس سرہٗ

(۷) آپ کے پیر حضرت شیخ جنید بغدادی قدس سرہٗ

حضرت سیدنا جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شجرۂ نسب میں حضرت شیخ منور علی شاہ الہٰ آبادی کے لکڑ دادا ہیں۔

## اِسم شریف و شجرۂ نسب شریف

(۱) حضرت شیخ منور علی شاہ بغدادی ثم الہٰ آبادی قدس سرہٗ

(۲) ابن حضرت شیخ عبداللہ قدس سرہٗ

(۳) ابن حضرت شیخ عبدالرحمٰن قدس سرہٗ

(۴) ابن حضرت شیخ عثمان قدس سرہٗ

(۵) ابن حضرت سید الطائفہ شیخ الشیوخ جنید بغدادی قدس سرہٗ

## ولادت باسعادت

شہنشاہ الہٰ آبادی مظہر غوث اعظم شیخ الاولیا قطب عالم حضرت شیخ منور علی شاہ بغدادی ثم الہٰ آبادی علیہ رحمت المولی الھادی رمضان ذیشان ۱۹۱ ھجریہ مبارک مطابق ۱۵ اگست ۱۰۹۸ء میں مسند ظہور پر جلوہ فرما ہوئے۔

## غوثِ اعظم کے دست حق پرست پر بیعت

۲۸ برس کی عمر شریف میں حضرت سیدنا شیخ منور علی شاہ قدس سرہٗ ۲۱ ذوالحجہ المبارک ۵۱۹ھ روز یکشنبہ (اتوار) کونماز مغرب کے بعد شہنشاہ بغداد معلیٰ سرکار غوث الوریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا کی خدمت عالیہ میں حاضر ہوئے سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت منور علی شاہ کو بیعت کیا اور اپنے دامن کرم سے وابستہ فرمایا بیعت ہوتے ہی قلب کی ایسی کیفیت ہوئی کہ اپنی ذات کو پیر ومرشد حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت کے لئے وقف کردیا اور سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فیوض وبرکات قادریہ غوثیہ حاصل فرماتے رہے۔

## بائیس سال غوث اعظم کو وضو کرایا

حضرت محمد حسن شاہ مؤلف حقیقت گلزار صابری نے تحریر فرمایا حضرت سیدنا منور علی شاہ قدس سرہٗ ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں حضرت قطب ربانی غوث صمدانی شیخ محی الدین ابومحمد سید عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی کریم الطرفین حسنی حسینی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت توبہ سے مشرف ہوکر بائیس برس وضو کرانے کی خدمت پر مامور رہا۔

# آبِ حیات دیکر سرکار غوث اعظم نے حضرت منور علی شاہ کو ساڑھے چھ سو سال کی عمر عطا فرمادی

حضرت سیدنا منور علی شاہ قدس سرہٗ ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں بتاریخ ستائیسویں ماہ شوال ۵۶۱ھ ہجری چہار شنبہ (بدھ) کو ظہر کے وقت حضرت قطب ربانی غوث صمدانی شیخ محی الدین ابو محمد سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وضو کرا رہا تھا۔ میں نے عرض کیا یا حضرت: آبِ حیات کی کیا کیفیت ہے؟ جس کے نوش کرنے سے حضرت خضر علیہ السلام کو حیاتِ ابدی حاصل ہوئی حضرت غوثِ اعظم نے ایک جرعہ آب (ایک گھونٹ پانی) اپنے سیدھے ہاتھ میں لیکر ارشاد فرمایا اس وقت فقیر کے ہاتھ میں ساڑھے چھ سو برس کی عمر کا آبِ حیات ہے۔ تو نوش کرلے، میں نے اسی وقت نوش کرلیا اس وقت میری عمر پچاس برس کی تھی۔ (حقیقت گلزار صابری)

فقیر محمد امانت رسول قادری رضوی غفرلہ مصنف تجلیات شیخ منور علی شاہ بغدادی عرض کرتا ہے۔ حضرت سیدنا شیخ منور علی شاہ بغدادی ثم الہ آبادی کی ولادت ۴۹۱ھ میں ہوئی اور ۱۱۹۹ ہجری میں وصال پر ملال ہوا اس حساب سے سرکار منور علی شاہ اس دار فانی میں سات سو آٹھ برس ظاہری زندگی کے ساتھ زندہ باحیات سلامت رہے۔ سات سو آٹھ برس کی عمر شریف پائی پھر انتقال فرمایا یہ ہیں تصرفات واختیارات غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ کہاں ہیں وہابی دیوبندی مودودی وغیرہ جو امام الانبیاء محبوب خدا تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ غیب دانا غیب ﷺ کے علوم غیبیہ

اوراختیارات نبویہ کا انکار کرتے ہیں وہ ان واقعات کودیکھیں پڑھیں اوراپنے عقائد باطلہ سےتوبہ کریں اورسرکارغوث اعظم شہنشاہ بغداد کےاختیارات وکرامات ملاحظہ کریں اور غلامانِ غوث اعظم شہنشاہ بغداد کے اختیارات وکرامات ملاحظہ کریں اورغلامانِ غوث اعظم میں شامل وداخل ہوں۔اور مذہبِ اہلسنت کی حقانیت کوتسلیم کریں اورسنی صحیح العقیدہ بنیں۔

ان واقعات سے ثابت ہوا کہ چھٹی صدی ہجری کے اولیائے کرام غلامان رسول انام علیہم رضوان المولیٰ السلام کوبھی علوم غیبیہ اختیاراتِ عجیبہ حاصل ہیں تو ان اولیائے کرام اورپیشوایان اسلام تمام اصحاب واہل بیت وانبیائے عظام علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام کے آقاومولیٰ تاجدارعرب وعجم شہریارارم رسول اکرم محبوب اعظم صلی اللہ علیہ وسلم وشرف وکرم کے علوم غیبیہ واختیارات وتصرفات مصطفویہ کا کیا کوئی اندازہ لگا سکتا ہے۔ امام اہل سنت مجدد اعظم دین وملت اعلیٰحضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی قدس سرہٗ فرماتے ہیں۔

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب ومحبّ میں نہیں میرا تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضااس کوشفیع
جومیرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

# خلیفۂ غوث اعظم حضرت شیخ دولہا

# سے خلافت واجازت

حضرت سیدنا شیخ منورعلی شاہ بغدادی ثم الہٰ آبادی فرماتے ہیں میرے سرکار غوث اعظم پیرومرشد قدس سرہٗ کے وصال کے بعد خلیفۂ غوثِ اعظم حضرت سید کبیر الدین شاہ دولھا گجراتی قطب الاسرار علیہ الرحمہ نے بتاریخ ۱۷ربیع الاول شریف ۵۸۷ھ روز دوشنبہ مبارکہ (پیر شریف) کوعصر کے وقت مجھ کومرتبہ تکمیل کیفیت باطن پر کامیاب فرما کر بیعت امامت اورارشاد سے بلوازم ومراسم مرعیہ مستمرہ مذکورہ بالا مستفیض کر کے صاحب مجاز مرفوع الاجازت اولوالعزم والمرتبہ مثل اپنے فرمادیا۔

(حقیقت گلزار صابری)

| |
|---|
| خلیفۂ غوث اعظم حضرت شیخ دولھا نے حضرت منورعلی شاہ بغدادی کو کچھ امانتیں دیں۔ کہ یہ مخدوم علی احمد صابر کلیری کو دیدینا۔ کئی سو برس کے بعد حضرت مخدوم صابر کلیری پیدا ہوئے تو انکی خدمت میں حضرت منورعلی شاہ نے وہ امانتیں پہنچوادیں۔ |

خلیفۂ غوث اعظم حضرت شیخ سید کبیر الدین شاہ دولھا قدس سرہٗ نے حضرت منورعلی شاہ کو یہ نصیحت فرمائی اور بہت بڑی خدمت سپرد فرمائی اورارشاد فرمایا جب علی احمد صابر کلیری کے عروجِ ولادت کا زمانہ آئے اور آپکو باطنی طور پر اسکی اطلاع مل جائے تو سوائے جلد

دعائے حرز یمانی شریف سیف اللہ اور کلاہ مبارک تمام تبرکات مفاوضہ عبدالغفور ابدال کے بدست علی احمد صابر کلیری کے پاس پہنچا دینا۔ اور جلد حرز مرتضوی شریف، سلطان الاوراد اور کلاۃ متبر کہ نسبت حلیہ ایک شخص ''ولایتی'' اولاد حنفی کا بتلا کر اسکو مرحمت کر دینے کے احکام سے مطلع فرما دیا۔

## حضرت شاہ عبدالکریم عرف ملا فقیر آخون رامپور کے ارشادات

خلیفۂ حضرت منور علی شاہ حضرت شاہ عبدالکریم عرف ملاّ فقیر آخون مصطفےٰ آبادی (رامپوری) قدس سرہٗ فرماتے ہیں ۱۵ ربیع الآخر ۱۱۹۹ ھجری بروز چہارشنبہ بوقت نماز اشراق الہٰ آباد پہنچ کر حضرت منور علی شاہ قدس سرہٗ سے قدم بوس ہوا ان حضرت نے اپنی پیشانی کی کھال کو لوٹ کر مجھے دیکھکر ارشاد فرمایا کہ اے ولایتی بہت انتظار کرایا دو روز کی دیر ہوگئی میں نے وہ تبرکات شاہ عبدالغفور ابدال کے بدست علی احمد صابر کو کلیر روانہ کر دیئے پھر کچھ دیر تعلیم باطن سے متعلق کچھ ارشادات فرمائے بعدہٗ جلد حرز یمانی شریف جو سرکار غوث اعظم کی تلاوت میں رہی آپ نے تلاوت فرمائی اور حضرت منور علی شاہ نے حضرت شاہ عبدالکریم ملاّ فقیر آخون سے فرمایا تھوڑی دیر کے لئے پہلے مجھ سے جدا ہو جاؤ پھر تھوڑی دیر کے بعد حضرت ملا فقیر آخون دوبارہ بارگاہ منوری میں حاضر آئے تو حضرت نے آپکی پیشانی چومی اور اپنی پیشانی سے آپکی پیشانی ملا دی اور خلافت و بیعت کی دولت لازوال سے مالا مال فرما دیا اور ارشاد فرمایا میرے وصال کے بعد میرے کفن دفن کے مراسم ادا کرنا پھر اپنے وطن جانا۔ پھر اسی دن حضرت سید شیخ منور علی شاہ قدس سرہٗ نے وصال فرمایا فقیر آپکی تکفین و تدفین کے بعد اپنے وطن مصطفےٰ آباد (رامپور) واپس آ گیا۔ (حقیقت گلزار صابری) ۲ رشعبان معظم ۱۲۰۴ ھجری کو حضرت شاہ عبدالکریم ملا فقیر آخون قدس سرہٗ کا بھی وصال ہو گیا اور رامپو شریف میں آپکا مزار پرانوار مرجع خلائق بنا۔

بیان فرمائے اور ارشاد فرمایا قاری صاحب سرکار منور علی شاہ بغدادی نے الہٰ آباد کو اپنے

## بغداد سے الہٰ آباد

حضرت شاہ دولہا سید کبیر الدین گجراتی قدس سرہٗ نے اس کے بعد حضرت منور علی شاہ کو کچھ اور نصیحتیں فرمائیں اور الہٰ آباد جانے کا حکم دیا۔ اور خود گجرات (پاکستان کا ایک شہر ہے) تشریف لے گئے۔

الہٰ آباد آنے کے بعد حضرت منور علی شاہ بغدادی نے جنگل کی راہ لی اور وہیں مستقل رہنا شروع کر دیا۔ (حقیقت گلزار صابری)

## حضور مجاہد ملت کا فرمان
## الہٰ آباد ثانی بغداد

مجاہد ملت شیخ التصوف عارف باللہ سلطان السالکین حضرت علامہ مولانا شاہ مفتی حبیب الرحمٰن صاحب عباسی رئیس اعظم اڑیسہ قدس سرہٗ ۱۹۸۰ء میں آخری بار حج وزیارت سے مشرف ہوئے فقیر راقم الحروف قاری محمد امانت رسول رضوی غفرلہٗ، کو دوسری مرتبہ ۱۹۸۰ء میں حج وزیارت کا شرف حضور مجاہد ملت قدس سرہٗ کی رفاقت میں نصیب ہوا۔ برادر گرامی حضرت حاجی قاری حافظ محمد عنایت رسول صاحب رضوی بھی ساتھ تھے۔ حضور مجاہد ملّت قدس سرہ پیلی بھیت شریف فقیر محمد امانت رسول رضوی کے غریب خانہ پر تشریف لائے ایک رات قیام فرمایا اور فقیر کو اپنی اجازتیں خلافتیں عطا فرمائیں اس میں مخصوص سلسلۂ منوریہ معمریہ کی خلافت بھی بخشی اور حضرت شیخ منور علی شاہ قدس سرہٗ کے ہت سے اقعات

قدوم میمنت لزوم سے سرفراز فرمایا اس لئے فقیر الہٰ آباد کو ثانی بغداد کہتا ہے چھوٹا بغداد کہتا ہے۔

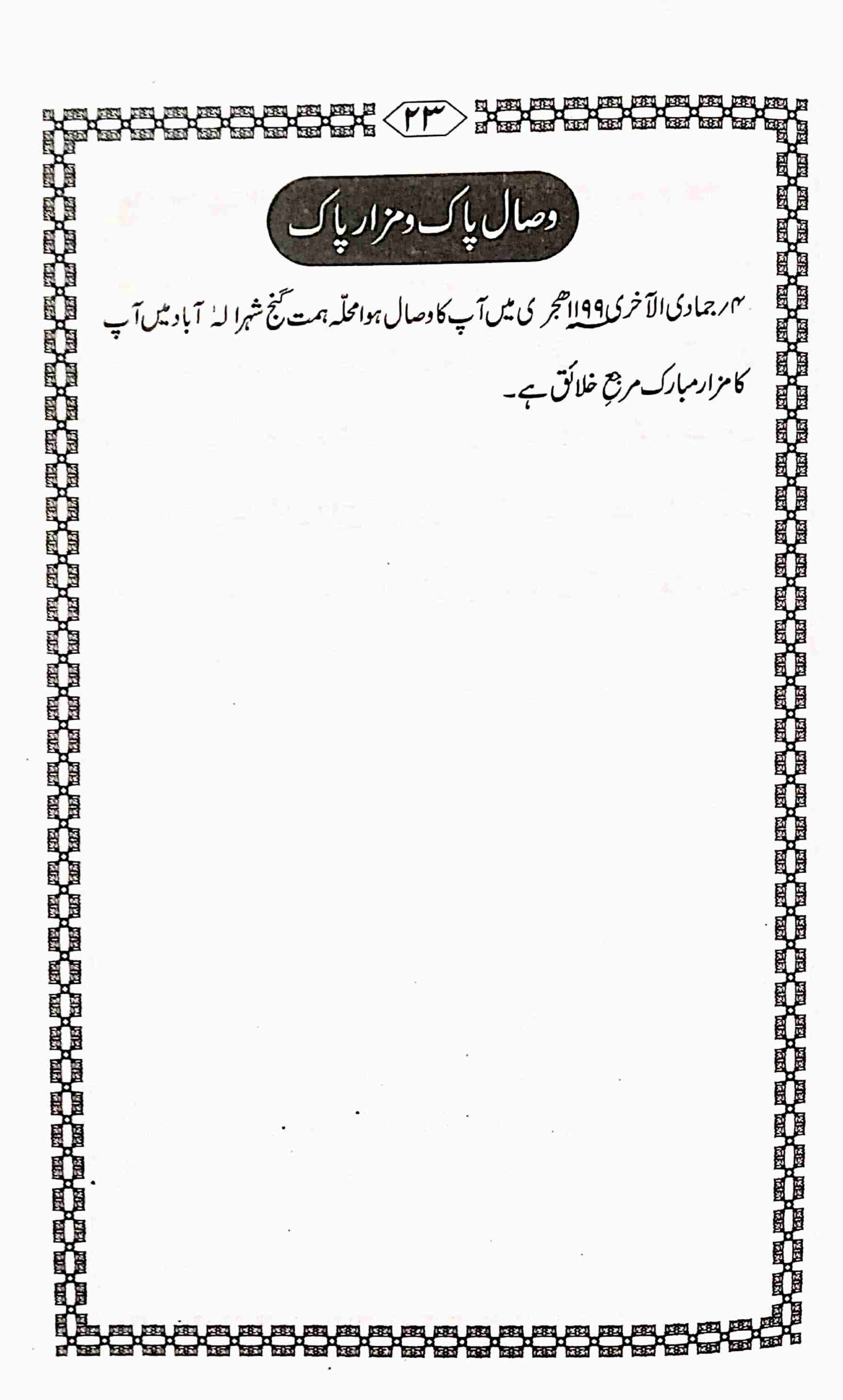
## بنارس کا راجہ آپ کی بارگاہ اقدس میں

حضرت منور علی شاہ قدس سرہٗ کا جس جنگل میں قیام ہوا تھا کبھی کبھی علاقے کے راجہ مہاراجہ اس میں شکار کے لئے آیا کرتے تھے ایک دن بنارس کا راجہ شکار کھیلتے ہوئے ٹھیک اس جگہ پہنچا جہاں آپ کا قیام تھا راجہ بنارس نے اپنی دانشت میں ایک شیر پر تیر چلایا نشانہ بھی صحیح لگا راجہ نے اپنے ساتھیوں سے کہا قریب جا کر دیکھو شکار کا کیا حال ہے جب راجہ کے ساتھی قریب پہنچے تو کیا دیکھا کہ وہاں پر ایک سفید ریش بزرگ تشریف فرما ہیں اور راجہ کا چلایا ہوا تیر ان کی گردن میں پیوست ہے راجہ کے ساتھ والے گھبرائے ہوئے واپس آئے اور ساری کیفیت راجہ سے بیان کی راجہ بھی آپکی خدمت میں حاضر ہوا آپکے گلوئے پاک میں تیر پیوست دیکھ کر بہت ہی شرمندہ ہوا حضرت منور علی شاہ قدس سرہ نے اپنے حسنِ اخلاق اور شانِ کریمانہ کا اظہار فرماتے ہوئے کوئی مواخذہ نہیں فرمایا راجہ بنارس آپکے اس حسنِ اخلاق سے بہت ہی متاثر ہوا دیکھا کہ دریائے کرم جوش پر ہے تو ادب کے ساتھ عرض کیا کہ حضور ابھی تک میری گود خالی ہے میرے اولاد نہیں ہے دعا فرمائیں آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ تمہیں اولاد عطا فرمائے گا شرط یہ ہے کہ پہلی اولاد کو میرے پاس بطور نذر کے میری خدمت کے لئے پیش کر دینا۔ راجہ نے آپ کی یہ شرط مان لی۔ حضرت کی کرامت سے ایک سال کے اندر ہی اس کے گھر میں لڑکے کی ولادت۔

ہوئی راجہ اور رانی خوشی کے ساتھ بچے کولیکر آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور چاہا کہ حسب وعدہ اپنے اس بچے کو بطور نذر آپکی خدمت میں پیش کردیں آپ نے دعاؤں سے نوازتے ہوئے فرمایا ابھی بچہ کو اپنے پاس رکھو جب بڑا ہو جائے گا تو لے آنا راجہ اور رانی اس بچے کی پرورش کرنے لگے۔ لیکن جوں جوں وہ بچہ بڑھتا گیا والدین کے دل میں بچے کی محبت اور زیادہ ہوتی رہی اور نوبت یہ آئی کہ راجہ رانی آپ سے کیئے ہوئے وعدے کو فراموش کر بیٹھے اور دونوں کا اب یہ سوچنا ہوا کہ اب اس بچے کو اپنے پاس ہی رکھنا ہے بس شام کے وقت وہ بچہ غائب ہو گیا بہت کچھ تلاش کرنے پر جب نہ ملا تو راجہ نے بچے کی خبر دینے آپکی خدمت میں حاضر ہوا دیکھا کہ بچہ تو آپکی خدمت میں حاضر ہے۔ راجہ بچے کو اپنے ساتھ حضرت سے کہکر لے آیا آپنے چلتے وقت راجہ سے ارشاد فرمایا لے تو جا رہے ہو مگر روک نہ سکو گے لیکن ہزار کوشش کے باوجود راجہ اس بچے کو روکنے میں کامیاب نہ ہو سکا اور مجبور ہو کر خود اس بچے کو لاکر حضرت کی خدمت میں پیش کر دیا۔

## حضرت شاہ غلام قادر عرف چھوٹے سرکار

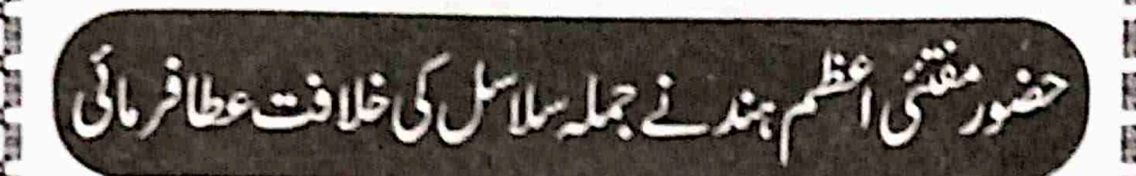
آپ نے اس بچے کا نام غلام قادر رکھا اور بہت محبت وشفقت کے ساتھ ان کی تعلیم و تربیت فرمائی پھر تو حضرت غلام قادر شاہ کو حضرت منور علی شاہ سے ایسی گہری محبت وعقیدت تھی کہ آپ کی اس پاکیزہ محبت وعقیدت کو دیکھکر حضرت منور علی شاہ نے فرمایا۔ وصال کے بعد تمہارا مزار بھی یہیں بنے گا اور جو میرے پاس آئے گا وہ تمہارے پاس بھی آئے گا چنانچہ حضرت غلام قادر شاہ قدس سرہٗ کا مزار حضرت کے مزار سے پہلے مزار کے قریب ہی پچھم کی جانب ہے۔





## وصال پاک ومزار پاک

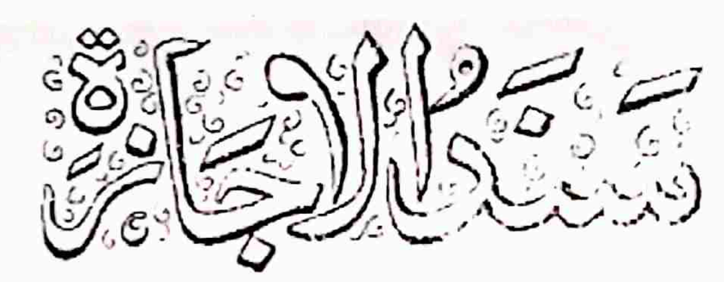
۴؍ جمادی الآخری ۱۱۹۹ھ ہجری میں آپ کا وصال ہوا محلّہ ہمت گنج شہر الٰہ آباد میں آپ کا مزار مبارک مرجعِ خلائق ہے۔



## حضور مفتئ اعظم ہند نے جملہ سلاسل کی خلافت عطا فرمائی

تاجدار اہل سنت ثانی اعلیٰ حضرت پندرھویں صدی کے مجدد مفتی اعظم ہند علامہ شیخ مصطفی رضا نوری ابن اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ نے فقیر قادری محمد امانت رسول قادری کو بتاریخ ۲۷ رشوال ۱۳۹۶ ہجری میں تحریری خلافت و اجازت عطا فرمائی جملہ سلاسل کی اجازت بخشی اور المجاز بجمیع السلاسل تحریر فرمایا گیا اس کا عکس ملاحظہ فرمائیں۔






اللّٰه رب محمد صلى عليه وسلما على نوريه آله ابد الدهور وكرما

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي على رسوله الكريم ـ الحمد لله العلي الاعلى ؛ وكفى ؛ والصلوة الازكى ؛ والسلام الاسنى الادنى على عباده الذين اصطفى ؛ سيما على حبيبه سيدنا محمد ن المصطفى ؛ نبيه المجتبى رسوله المرتضى ؛ وعلى آله وصحبه اولى الصدق والصفاء ؛ لاسيما الاربعة الخلفاء ؛ وعلى جميع التابعين وجميع ائمة الدين والاولياء العرفاء ؛ لاسيما الامام الاعظم ؛ والهمام الافخم ؛ ابي حنيفة ؛ كاشف الغمة ؛ امام ائمة الشريعة الغراء ؛ والغوث الاعظم ؛ الغياث الاكرم ؛ سيدنا ابي محمد محي الدين ، الملة البيضاء سيدنا الشيخ عبد القادر الجيلاني رضوان الله تعالى عليهم وعلى جميع الصلحاء ؛ اهالي الوفاء ؛ وعلينا الى يوم الجزاء : **اما بعد** فقد التمس مني عزيزي المولوي الحاج آل رسول القادري المجاز بجميع السلاسل اجازة السلسلة العلية العالية القادرية البركاتية الرضوية المباركة واجازة الاوفاق والاعمال الاذكار والاشغال **فاجزته** على بركة الله تعالى ذي الجلال ؛ ثم على بركة رسوله الاعلى صاحب الجمال جل جلاله وعم نواله عليه الصلوة والتحية ؛ ثم الشيخ الكيا العارفي شيخي ومسندي ؛ وكنزي وذخري ؛ ليومي وغدي ؛ حضرة نور العارفين ؛ قدوة الواصلين ؛ خاتم الكبراء ؛ مولانا الشاه ابو الحسين احمد **نوري مياں صاحب** شيخ الاسلام والمسلمين راس المحققين مجدد الملة والدين امام اهل السنة قامع الفتنة سيدي وسندي جناب الوالد الماجد الشيخ مولانا الشاه الاعلى حضرت احمد رضا خان رضي الله تعالى عنهما وامطر شآبيب الرحمة والرضوان عليهما ؛ واوصيته بحماية السنن السنية ونكاية الفتن الدنية واكتساب الحسنات واجتناب البدعات الغير المرضية ؛ بارك الله لنا وله وحقق املي واملة وعلينا وعلى عملة امين امين برحمتك يا ارحم الراحمين ؛ قاله بفمه ؛ وامر برقمه ؛

آستانہ عالیہ رضویہ
سوداگران بریلی شریف

## دوسرا خلافت نامہ جس میں سلسلہ منوریہ کا ذکر فرمایا

اور دوران قیام بھوالی ضلع نینی تال میں ۱۳۹۱ھ ہجری ۱۷ر رجب المرجب کو سرکار مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ نے فقیر قاری محمد امانت رسول پیلی بھیتی کو دوسرا قلمی خلافت نامہ عطا فرمایا جس میں بالتفصیل سلاسل کا ذکر فرمایا اور شیخ التصوف تاجدار مارہرہ حضور احسن العلماء حضرت علامہ سید شاہ مصطفےٰ حیدر حسن میاں صاحب سجادہ نشین خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف نے بھی فقیر محمد امانت قادری کو کل سلاسل کی خلافت عطا فرمائی اور سرکار مفتی اعظم ہند کے قلمی خلافت نامے ہی پر دستخط فرمائے اس کا بھی عکس ملاحظہ فرمائیں۔

# سند الاجازة

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي على رسوله الكريم الحمد لله العلي الاعلى وكفى والصلوة الازكى والسلام الاسنى الاوفى
على عباده الذين اصطفى خصوصا على حبيبه سيدنا محمد المصطفى نبيه المجتبى رسوله المرتضى وعلى اله
وصحبه اولى الصدق والصفا لاسيما الاربعة الخلفاء وعلى تبع التابعين وجميع ائمة الدين والاولياء
العرفاء لاسيما الامام الاعظم والهمام الافخم ابي حنيفة كاشف الغمة امام ائمة الشريعة الغراء والغوث
الاعظم الغياث الاكرم سيدنا ابي محمد محي الدين والملة البيضاء سيدنا الشيخ عبد القادر الجيلاني
رضوان الله تعالى عليه وعلى جميع الصلحاء اهالي الوفاء الى علينا الى يوم الجزاء اما بعد فقد التمس
مني عزيزي المولوي محمد امانت رسول سائن پیلی بھیت اجازة السلسلة العلية العالية القادرية
البركاتية الرضوية المباركة القادرية البركاتية الآبائية القديمة القادرية البركاتية الجديدة
القادرية الاهدلية القادرية المنورية القادرية الرزاقية الجشتية النظامية القديمة الجشتية
المحبوبية الجديدة السهروردية الفضلية السهروردية الواحدية الصديقية النقشبندية
العلائية العلوية النقشبندية العلائية البديعية العلوية المنامية المباركة واجازة الاوفاق
والاعمال والاذكار والاشتغال فاجزته على بركة الله تعالى ذي الجلال ثم على بركة رسوله الاعلى
صاحب الجمال جل جلاله ثم نواله عليه الصلوة والتحية والثناء كما اجازني شيخي وسندي وكنزي وذخري
ليومي وغدي خاتم الكبراء مولانا الشاه ابو الحسين احمد نوري مياں صاحب وشيخ الاسلام والمسلمين مجدد
الملة والدين امام اهل السنة قامع الفتنة اعلحضرت الشيخ مولانا الشاه احمد رضا خان رضي الله تعالى عنهما وامطر
شآبيب الرحمة والرضوان عليهما واوصيته بحماية السنن السنية ونكاية الفتن الدنية واكتساب الحسنات
واجتناب البدعات الغير المرضية بارك الله لنا وله وحقق املي واملة واصلح علمي وعمله آمين
آمين برحمتك يا ارحم الراحمين قاله بفمه وامر برقمه الفقير ... البركاتي عفي عنه

# شجرۂ قادریہ منوریہ نوریہ رضویہ امانتیہ

راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول قادری کو سرکار مفتی ، اعظم ہند نے کل سلاسل کی خلافت بخشی اس میں یہ سلسلہ ، نادرہ منوریہ معمریہ بھی ہے اسکی مخصوص خلافت واجازت بخشی اس سلسلے کی یہ خصوصیت ہے کہ فقیر محمد امانت رسول قادری سے شہنشاہ بغداد معلّٰی امام الاولیاء سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک صرف سات واسطے ہیں مشائخ منوریہ کے اسمائے مبارکہ ملاحظہ فرمائیں۔حضور پرنور غوث الثقلین قطب الاقطاب سرکار غوث اعظم سیدنا مولانا شیخ سید ابو محمد محی الدین عبدالقادر حسنی حسینی جیلی بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپکے خلیفہ

۱ حضرت شیخ سید کبیر الدین صاحب شاہ دولھا گجراتی قدس سرہٗ

آپکے خلیفہ

۲ حضرت شیخ منور علی شاہ بغدادی ثم الہٰ آبادی قدس سرہٗ

آپکے خلیفہ

۳ حضرت شیخ عبدالکریم ملا فقیر آخون قدس سرہٗ

آپکے خلیفہ

۴ حضرت شیخ ملا وریار خان قدس سرہٗ

آپکے خلیفہ

۵ حضرت شیخ عارف حافظ علی حسین مرادآبادی قدس سرہٗ

آپکے خلیفہ

۶۔ حضرت شیخ خواجہ سید شاہ ابوالحسین احمد نوری میاں صاحب مارہروی قدس سرہٗ

آپکے خلیفہ

۷۔ حضرت مفتی اعظم ہند علامہ شیخ مصطفٰے رضا نوری
ابن اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہما

آپکے خلیفہ

۸۔ فقیر قادری قاری محمد امانت رسول بن الحاج محمد ہدایت رسول صاحب پیلی بھیتی

## منظوم شجرۂ قادریہ منوریہ

از راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول قادری غفرلہٗ

یاالٰہی رحم فرما مصطفٰے کے واسطے — یا رسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے — اس حسین کر بلا زین العبا کے واسطے
از پئے سید تقی سید نقی سید حسن — جند حق میں گن جنید باصفا کے واسطے
از پئے شبلی تمیمی بوالفرح کونین کی — نعمتیں دے بوسعید سعدزا کے واسطے
قادری کر رکھ گروہ غوثِ اعظم میں اٹھا — حضرت دولہا منور پارسا کے واسطے
یا خدا کردے کرم بہر شہِ عبدالکریم — بخشدے حضرت ملا ور پیشوا کے واسطے
اعلیٰ حضرت مفتیِ اعظم کے مسلک پر چلا — قادری قاری امانت پر ضیا کے واسطے
صدقہ ان اعیاں کا دے چھے عین عز علم و عمل — عفو و عرفاں عافیت اس بینوا کے واسطے

خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند حضرت مولانا الحاج الشاہ قاری

# محمد امانت رسول صاحب کی تصنیفات

- ☆ تجلیات غوث الثقلین
- ☆ تجلیات شیخ منور علی بغدادی الہٰ آبادی
- ☆ تجلیات امام احمد رضا
- ☆ تجلیات حضور مفتیِ اعظم ہند
- ☆ بیاض قادری ونوری
- ☆ بہار بخش
- ☆ اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں انصاریوں کا مقام
- ☆ قطب مدینہ اور حضور مفتیِ اعظم ہند قبلہ
- ☆ سوانح حیات مفتی ہدایت رسول رامپوری
- ☆ مکمل طریقۂ فاتحہ مع برکات فاتحہ
- ☆ بانوے حدیثوں کا لاثانی مجموعہ
- ☆ تجلیات بلگرام و مارہرہ
- ☆ تجلیات محدث سورتی
- ☆ پندرہویں صدی کا مجدد
- ☆ خزانۂ رحمت و برکت
- ☆ لاکھوں سلام پر تضمین
- ☆ تعلیم شریعت
- ☆ سوانح حیات مفتی جہانگیر صاحب
- ☆ شجرات طیبات

ملنے کا پتہ

- ☆ مکتبہ الہدایت، کچہری روڈ، ہدایت نگر، پیلی بھیت شریف یوپی انڈیا
- ☆ مکتبہ اعلیٰ حضرت محلہ سوداگران، بریلی شریف یوپی
- ☆ مکتبہ المصطفیٰ، گلی منیہاران، بریلی شریف یوپی
- ☆ حاجی طیب علی، گلوبل کلاسیس نزد غوثیہ مسجد، نرائن نگر، گھاٹکوپر (ویسٹ) ممبئی ۴۰۰۰۸۶
- ☆ قاری محمد زین العابدین بید القادری رضوی، امانت نگر، گوسیانہ درگاہ شریف بہرائچ شریف، یوپی

# بشارت عظمیٰ

بحمدہ تعالیٰ شیخ طریقت حضرت مولانا الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ کو اپنے پیر و مرشد پندرہویں صدی کے مجدد ثانی اعلیٰ حضرت جانشین غوث و خواجہ حضور مفتیء اعظم ہند علامہ شیخ مصطفےٰ رضا صاحب قبلہ نوری علیہ الرحمہ سے جملہ سلاسل مبارکہ کی اجازات تامہ حاصل ہیں اور مخصوص طریقے سے سلسلہ منوریہ قادریہ معمریہ کی اجازت بھی عطا فرمائی۔ انیس برس کی عمر میں جب ۱۳۹۶ھ میں والدین ماجدین کے ہمراہ پہلی بار مدینہ شریف تشریف لے گئے تو مدینہ پاک میں خلیفہء اعلیٰ حضرت دیار سید المرسلین مقبول بارگاہ رحمت للعلمین قطب مدینہ علامہ شیخ ضیاءالدین احمد مدنی علیہ الرحمہ نے بھی جملہ سلاسل کی خلافت و اجازت عطا فرمائیں۔ نیز حضور مجاہد ملت سلطان المناظرین علامہ شیخ حبیب الرحمٰن صاحب عباسی رئیس اعظم اڑیسہ، و یادگار مشائخ مارہرہ سید الاصفیاء علامہ شیخ سید مصطفےٰ حیدر حسن میاں صاحب علیہ الرحمہ مارہرہ شریف اور سید السادات قطب بلگرام حضرت علامہ شیخ سید آل محمد ستھرے میاں صاحب علیہ الرحمہ نے بھی اپنی اپنی خلافتوں و اجازتوں سے نوازا۔

محمد طیب علی قادری غفرلہ

# الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

کرم ہو جائے مجھ پر دور ہو میری پریشانی
الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

عطا ہو صدقہ سرکار غوث پاک لاثانی
الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

منور کر دے میرا قلب بھر دے نور عرفانی
الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

بنا مجھ کو غلام حضرت محبوب سبحانی
الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

قیامت میں اٹھا مجھ کو غلام غوث صمدانی
الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

سدا برسے ہر اک سنی کے اوپر فیض جیلانی
الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

عطا کر دے مسلمانوں کو یارب نورِ ایمانی
الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

مسلماں کو جو دیکھے کہہ اٹھے یہ شانِ ایمانی
الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

مسلماں کو ہدایت دے بچے از کار شیطانی
الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

ہر اک مسلم بنائے صورت و شکل مسلمانی
الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

نماز پنج وقتہ بھی پڑھے آیات قرآنی
الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

امانت قادری نوری کو یارب کر دے نورانی
الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

از مصنف تصنیف ھذا

خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند

حضرت مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب قادری منوری برکاتی رضوی

بانی و سربراہ اعلیٰ الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر، کچہری روڈ، پیلی بھیت شریف (یوپی)